ہلاکت خیزیوں کی مہمانی ہے جہان میں ہوں
نہ ابا ہے نہ باڑا ہے نہ نانی ہے جہان میں ہوں
بس اک شے موت ہے جو خیر سے ملتی ہے بے "راشن"
وگرنہ ساری چیزوں کی گرانی ہے جہان میں ہوں
ابھی تک "پگڑیوں" میں ہے شکوہ تاج سلطانی
ابھی تک رشوتوں کی حکمرانی ہے جہان میں ہوں
ابھی میں چور بازاری کی سینہ زوریاں باقی
غریبوں مفلسوں کا خون پانی ہے جہان میں ہوں

"جہان میں ہوں" مجید لاہوری ———

وہ بھی ہے آدمی جسے کوٹھی ملی الاٹ
وہ بھی ہے آدمی کہ ملا جس کو گھر نہ گھاٹ
وہ بھی ہے آدمی کہ جو بیٹھا ہے بن کے لاٹ
وہ بھی ہے آدمی جو اٹھائے ہے سر پہ کھاٹ
موٹر میں جا رہا ہے سو ہے وہ بھی آدمی
رکشا چلا رہا ہے سو ہے وہ بھی آدمی

ماڈرن آدمی نامہ ——— مجید لاہوری

یو۔این۔او کے پیٹ میں سارے جہان کا درد ہے
وعدہ فردا پہ ٹرخانے کے فن میں فرد ہے
گرچہ پٹڑا فلسطین میں خود اپنی نرد ہے
ایسی قوموں سے خفا ہے جن کی رنگت زرد ہے